www.novelsclubb.com
دل ناامید تو نہیں
از قلم رجاء کنور

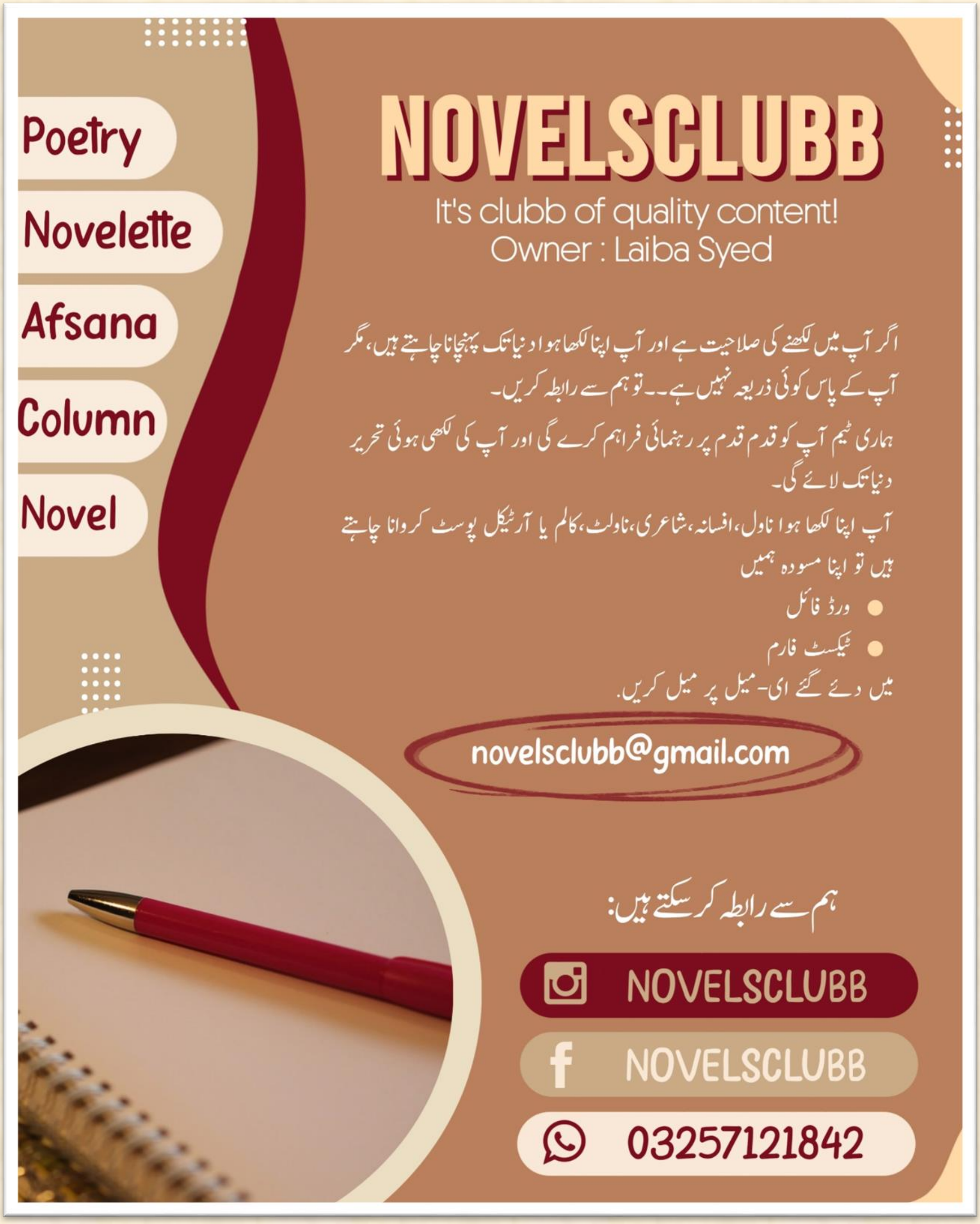
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دل نا امید تو نہیں

از قلم

رجاء کنور

Clubb of Quality Content!

ناول "دل ناامید تو نہیں" کے تمام جملہ حق لکھاری "رجاء کنور" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

دل نا اُمید تو نہیں

قسط نمبر ۳

چھوٹے مگر خوبصورت کیفے کے ایک کونے میں رکھی کرسی پر بیٹھی لڑکی چاروں طرف دیکھ رہی تھی۔ وہ بہت خوب صورت جگہ تھی جہاں ہر چیز پُرانے وقتوں کی دیکھائی دیتی تھی۔۔ گانے ہلکی ہلکی آواز میں بج رہے تھے۔ کیفے میں اُس کے علاوہ درمیان میں موجود میز پر کچھ لڑکیاں بیٹھی تھی۔ اُس کو انتظار کرتے اب کافی وقت ہو چُکا تھا، اُس نے اپنے سامنے موجود گول سی میز پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ اُسے انتظار کرنا پسند نہیں تھا۔

کچھ دیر بعد کسی نے میز پر ہاتھ رکھا تو وہ ایک دم سیدھی ہو کر بیٹھی

اُمید ؟" اندازہ لگایا گیا تھا"

جی" وہ سامنے کھڑے شخص کو پہچانتی تھی۔۔"

ساحل حسن" سامنے کھڑے شخص نے مسکراتے ہوئے ہاتھ آگے کیا۔"

وہ اُمید کی عمر کا دیکھائی دیتا تھا

جی میں نے پہچان لیا۔۔"اُمید بھی مسکرا کر بولی مگر ہاتھ آگے نہ کیا"

ساحل کے چہرے کا تاثر ایک لمحے کو بدلا مگر وہ خود کو نارمل کرتا سامنے بیٹھ گیا

دونوں کچھ لمحے بلکل خاموش بیٹھے رہے۔۔

کچھ آرڈر کر لیتے ہیں پہلے"ساحل نے خاموشی توڑی"

چائے منگوالوں۔۔؟"ساحل نے مینو کارڈ اُٹھایا ہوا تھا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نہیں میں چائے نہیں پیتی"ساحل نے فوراً اُمید کی طرف دیکھا"

مزاق کر رہی ہو؟"ساحل اُسے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے اُس نے کوئی اعترافِ جرم کیا ہو"

بندہ پاکستان میں رہتا ہو اور چائے نہ پیتا ہو تو لوگ ایسے ہی دیکھتے ہیں۔۔

میرا مطلب ہے چائے تو سب ہی پیتے ہیں"وہ آگے بولا"

"مجھے پسند نہیں ہے"

چلو تم کافی پی لینا"۔اُمید کے جواب سے پہلے ہی ساحل نے ویٹر کو بُلا کر آرڈر دے دیا"

مینیو کارڈ سائیڈ پر رکھتے اُس نے دونوں بازو میز پر رکھے اور پوری طرح اُمید کی طرف متوجہ ہوا

تم جو بھی پوچھنا چاہتی ہو پوچھ سکتی ہو "ساحل اُمید کو دیکھتے ہوئے بولا"

میں کچھ نہیں پوچھنا چاہتی "لہجہ عام تھا"

چلو میں تمہارے سوال تم سے کر لیتا ہوں۔ کسی ریلیشن شیپ میں تو نہیں ہو؟؟ یا یکطرفہ " پیار کا کوئی چکر ہو۔۔ پہلے ہی بتا دو "اُمید کے چہرے کے تاثرات نا سمجھی میں بدلے۔۔ سامنے بیٹھا شخص مسکرا رہا تھا

جی؟ "اُمید کو اُسکی بات کچھ خاص پسند نہیں آئی"

حیران کیوں ہو رہی ہو۔ ایسے ہی سوال تو کرتی ہیں لڑکیاں۔ میں مائینڈ نہیں کروں گا۔۔ اگر "ایسا کچھ ہے تو بتا سکتی ہو

ایسا کچھ نہیں ہے "اُمید کو اُلجھن ہوئی"

آرے یار اب یہ تو ممکن نہیں ہے۔۔ پیاری ہو نئی نئی جوانی ہے یہ سب تو ہوتا ہی ہے " اور۔۔ "اُس نے اُمید کے تاثرات دیکھ کر بات ادھوری چھوڑ دی

چلو تم نہیں بتانا چاہتی تو تمہاری مرضی ہے۔۔میں بتا دیتا ہوں، میں ایک لڑکی کو پسند کرتا" تھا۔سچ بتاوں تو اب بھی کرتا بھی ہوں مگر پاپا نہیں مانتے تو اب میں مو'و آن کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔اور فلحال میری ایک ہی لڑکی سے بات چیت ہے مگر تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر تم ہاں کر دو گی تو میں اُسے سائیڈ پر کر دوں گا"ساحل اپنی جان میں بہت باوقار بن رہا تھا،اُمید کو اُس سے سہی معنوں میں الجھن ہوئی۔

کچھ بولو بھی۔۔اب میں تو بتا چُکا ہوں تم بھی اعتبار کر ہی سکتی ہو"اُمید کو خاموش دیکھ کر" ساحل پھر سے بولا تھا۔

میری زندگی میں ایسا کچھ نہیں ہے"اُمید اتنا ہی کہہ سکی۔"

پھر کیسا ہے آپکی زندگی میں۔۔"ساحل کچھ آگے کو ہوا تو اُمید فوراً محسوس طریقے سے" پیچھے ہوئی

مجھے کچھ مینٹل ہیلتھ ایشوز ہیں اور مجھے لگتا ہے کہ کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے تمہیں اس کا" "علم ہونا چاہیے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میں انہیں خود بعد میں فیکس کر دوں گا" ساحل نے اُمید کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ اُمید نے فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا۔۔

اس سے پہلے اُمید کچھ بولتی ساحل کا فون بجا۔۔وہ اُمید کو ایک نظر دیکھتا فون سنتے ہوئے باہر کی طرف گیا تھا۔۔اُمید نے بھی ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اپنا بیگ اُٹھایا اور باہر کی طرف بڑھی۔ اُس کو سائیڈ پر ساحل کھڑا نظر آیا مگر وہ اُمید کو نہیں دیکھ پایا۔اُمید نے گاڑی میں بیٹھ کر فوراً گاڑی سٹارٹ کی۔

اُس کی گاڑی کی سپیڈ معمول سے کافی زیادہ تھی۔ابھی اُس نے بامشکل دس منٹ کا سفر طے کیا ہو گا،روڈ پر بلکل رش نہیں تھا تو اُس نے سپیڈ اور بڑھالی۔اُس کا فون بجا وہ گود میں پڑا فون اُٹھانے ہی لگی تھی کہ اُسی لمحے اُسکی گاڑی سامنے سے آتی گاڑی سے لگی۔اُمید نے فوراً بریک پر پاؤں رکھا۔۔"آواز تو زیادہ زور سے نہیں آئی تو شاید نقصان بھی کچھ کم ہوا گا"اُمید نے خود کو تسلی دی مگر اُمید ڈر گئی تھی،وہ جانتی کہ غلطی اُس کی ہے۔سامنے موجود گاڑی سٹارٹ ہوئی اور آگے بڑھی تو اُمید نے سُکھ کا سانس لیا۔اُسے لگا کہ وہ بچ گئی۔وہ وہاں سے جلد از جلد نکلنا چاہتی تھی وہ گاڑی سٹارٹ ہی کرنے لگی تھی کہ اُس نے سامنے والی گاڑی سائیڈ پر رکتی

دیکھی اور پھر اُس کا دروازہ کھولا اور ٹھا کر کے بند ہوا اُمید کی نظر سامنے سے بلیک سوٹ میں اپنی گاڑی طرف آتے باسم پر پڑی

اُمید نے بے اختیار اپنا سر سٹیرینگ پر مارا۔

یہ پھوپھو کا دیور ہر جگہ کیوں پہنچ جاتا ہے"۔۔۔امید کو سہی معنوں میں رونا آیا"

وہ باسم کے گاڑی تک پہنچنے سے پہلے خود باہر نکلنا چاہتی تھی مگر شرمندگی کے مارے وہ بس اُسکو اپنی طرف آتا ہی دیکھ رہی تھی۔

شیشے پر دستک ہوئی۔ باسم کے چہرے پر غصہ واضح تھا۔اُمید نے شیشہ نیچے کیا۔اِس سے پہلے باسم کچھ بولتا،اُمید نے اپنی آنکھیں میچ لیں۔

وہ سانس روکے اُسے دیکھے جارہی تھی،سامنے سے بھی کوئی آواز نہیں آئی۔۔ جس طرح " وہ گاڑی سے اُترا تھا اُمید کو لگا تھا کہ وہ غصہ کرے گا مگر باہر کھڑے باسم کے چہرے پر کوئی سخت تاثر تھا ہی نہیں۔۔اُمید کو حیرانی ہوئی۔۔ مگر شرمندگی کم ہونے کی بجائے اب مزید بڑھ رہی تھی۔۔ باسم گاڑی کھڑکی کی طرف ہلکا سا جھکا دونوں کی آنکھوں کا رابطہ ہوا۔۔ایک طرف شرمندگی تھی اور دوسری طرف شاید فکر۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ ٹھیک ہیں نا؟" باسم کی طرف سے آیا یہ سوال شاید دونوں کے لیے ہی غیر متوقع" تھا۔۔

"جی؟۔۔۔جی میں ٹھیک ہوں"

امید کو اب تک خود کا گاڑی بیٹھے رہنا عجیب لگا تو وہ اتر کر باسم کے

سامنے کھڑی ہوئی، اُن کے درمیان کافی فاصلہ تھا۔۔۔وہ قد میں اُس سے کچھ بڑا تھا جس کی وجہ سے اُمید پر پڑنے والی دھوپ باسم کے وجود نے روک رکھی تھی۔

میں دیکھ نہیں سکا کہ گاڑی میں آپ ہیں۔۔آپکی گاڑی پر بلیک گلاس لگا ہے شاید "غصے کا "غ" بھی اُس کے چہرے پر کہیں نہیں تھا۔

Clubb of Quality Content

یہ تو مجھے یاد ہی نہیں رہا۔۔کاش میں نہ رکتی"۔اُمید دل میں افسوس کرتے بس سوچ ہی" سکی۔۔اُمید نے باسم کی گاڑی کی طرف دیکھا۔۔اُس پر اچھا خاصہ ڈینٹ پڑ چُکا تھا

آئی ایم سوری۔۔میری وجہ سے آپکا نقصان ہوا"اُمید نے آنکھیں اُٹھا کر باسم کو دیکھا۔۔"

نہیں کوئی بات نہیں، آئندہ دھیان رکھیے گا۔گاڑی کی تو خیر ہے مگر آپکو نقصان پہنچ سکتا" تھا" باسم کا لہجہ عام تھا۔

جی "اُمید مسلسل ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔"

آپ ایزی ہو جائیں۔۔ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔" باسم نے اُسے ہلکی سے مسکراہٹ کے" ساتھ گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

اُمید گاڑی میں بیٹھی تو باسم بھی مڑ گیا۔اُمید نے گاڑی سٹارٹ کرنے کے لیے چابی گھمائی تھی مگر گاڑی سٹارٹ نہیں ہوئی۔اُس نے کئی بار کوشش کی مگر ناکام رہی۔ابھی باسم زیادہ دور نہیں گیا تھا۔

بات سنیں! "اُمید نے آواز لگائی۔باسم فوراً مڑا۔"

جی "وہ وہیں کھڑا بولا"

میری گاڑی سٹارٹ نہیں ہو رہی "اُمید کے لہجے میں ہچکچاہٹ تھی"

باسم اُس کی گاڑی تک آیا۔اُمید گاڑی سے باہر نکلی باسم نے بھی گاڑی دو تین دفعہ سٹارٹ کرنے کی کوشش کی مگر گاڑی سٹارٹ نہ ہوئی۔اُس نے گاڑی کا بونٹ کھولا اور پھر کچھ دیر بعد اُمید کو گاڑی سٹارٹ کرنے کا بولا تو گاڑی سٹارٹ ہو گئی۔

وہ بونٹ بند کرتا اُمید تک آیا۔

Clubb of Quality Content!

شکریہ "اُمید مسکرا کر بولی۔ آنکھیں اٹھی تھیں۔اُس کی بھوری آنکھیں چمک رہیں تھیں" ،سورج کی ساری روشنی تو مانو اُسکی آنکھوں نی قید کرلی تھی۔۔ مگر اِن آنکھوں میں اب بھی کہیں خوف دیکھائی دیتا تھا۔

آپ اتنا ڈرتی کیوں ہیں"بے اختیار باسم نے عجیب سوال کیا"

کس سے ؟آپ سے ؟"اُمید نے ناسمجھی میں پوچھا"

"سب سے"

نہیں میں تو نہیں ڈرتی کسی سے"اُمید جانتی تھی کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔"

باسم اُس کو بتانا چاہتا تھا کہ اُسکی آنکھیں ہر وقت ہی خوف زدہ نظر آتی ہیں اور اُسکی مسکراہٹ اُس کا ساتھ کبھی نہیں دیتی مگر وہ خاموش رہا

اب میں چلتی ہوں۔"باسم نے سرہاں میں ہلایا اور وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے گاڑی میں بیٹھی" ۔۔گاڑی آگے بڑھ گئی اور باسم وہیں کھڑا گاڑی کو جاتا دیکھ رہا تھا۔

بھائی جان وہاں کیوں کھڑے ہو۔۔گھر تک چھوڑ آؤنا"پیچھے سے آنے والی آواز پر وہ مڑا"

آ رہا ہوں یار" باسم نے منہ بنایا۔۔"

"مجھے گاڑی میں بٹھا کر خود تم خوش گپیوں میں مصروف ہو گئے۔"

فیز تم خود ہی گاڑی سے نہیں اُترے تھے" باسم گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا۔"

مجھے کیا پتا تھا کہ گاڑی میں تمہارے جاننے والے نکل آئیں گے۔اگر پتا ہوتا تو میں بھی زرا" سلام دعا کے لیے باہر آ جاتا۔۔ویسے یہ وہی تھی نا؟؟"فیز اپنی عادت سے مجبور تھا۔۔

وہی کون"۔۔باسم بھی باسم تھا"

زیادہ بنو مت۔۔ویسے اگر تمہاری گاڑی کسی اور نے ٹھوکی ہوتی نا تو تم نے اُس کو تھانے تک" لے کر جانا تھا۔اور اب دیکھو تو زرا جناب کو کیسے کھل رہے ہیں جیسے اُس نے نئ گاڑی خرید دی ہو"

باسم ہنسا۔۔وہ باقائدہ آواز کے ساتھ دل کھول کر ہنسا جو شاید سال میں دو یا تین دفعہ ہی ممکن ہو پاتا تھا۔۔یہ ہنسی فیز نے ایک عرصے بعد دیکھی تھی

اللہ یہ میں نے کیا دیکھ لیا۔۔آپ کو ہنسی بھی آتی ہے؟؟"فیز حیرت سے مسکرایا"

تم ایسی بات کرو گے تو ہنسی تو آئے گی"۔ باسم کا موڈ اچھا تھا"

ویسے میں تو ہر وقت ہی ایسی باتیں کرتا ہوں"فیز سے بحث کرنا بھینس کے سامنے بین"

بجانے جیسا ہی ہے

کیا تم واقعی اُس لڑکی کو پسند کرتے ہو؟"فیز اپنا رُخ باسم کی طرف کیے سنجیدہ سا بولا"

فیز تم ہر بات کو پسند اور محبت پر کیوں لے جاتے ہو۔اِس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے دنیا"

"میں۔اب کیا میں کسی سے تھوڑی بہت بات بھی نہیں کر سکتا؟

کر سکتے ہو بلکل کر سکتے ہو۔۔وہ ہماری ایک نئی کولیگ ہے نا۔۔کیا نام ہے اُسکا"۔۔فیز"

نے یاد کرنے کی اداکاری کی۔۔"ہاں رانیا۔وہ پورا دن تم سے بات کرنے کے لیے لٹو کی

"طرح گھومتی رہتی ہے۔۔اُس سے تو کبھی ایسے تھوڑی بہت بات نہیں کی تم نے

"خدا کا خوف کرو فیز۔"

خدا کا بہت خوف ہے مجھ میں تم اپنا دیکھ لو۔۔رانیا سے بھی ایسے مسکرا کر بات کر لیا کرو"

""نا۔۔کبھی کبھی سلام دعا کر لیا کرو۔۔خوش ہو جائے گی وہ بھی۔آخر کو کولیگ ہے ہماری

"" فیملی اور کولیگ میں فرق ہوتا ہے

اوہ! فیملی۔۔۔"اُس نے فیملی کو کھینچا۔"جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے کل تک تو تمہاری فیملی" میں واحد خاتون کا ونٹ صرف حمنہ تھیں۔۔یہ محترمہ فیملی میں نیا ایڈیشن ہیں کیا؟؟"فیز نے دانت نکالے

""تمہارا دماغ ہلا ہوا ہے فیز۔

تم سے کم"فیز کا جواب دینا فرض تھا"

" "زایان تم نے بولا تھا کہ تم میرے جواب کے بعد کوئی سوال نہیں کرو گے۔۔

"اُمید وجہ تو بتا سکتی ہو نا انکار کی۔۔"

"وہ مجھے اچھا نہیں لگا"

" کچھ کہا ہے اُس نے تم سے؟"زایان نے پھر سوال کیا

اُمید نے اب کی بار زایان کو گھور

اچھا بابا ٹھیک ہے میں کر لیتا ہوں ابا سے بات"زایان نے توبہ کی"

نولز کلب
Clubb of Quality Content

زایان کے جانے کے بعد اُمید نے سائڈ ٹیبل پر رکھی اپنی ڈائری اور پین اُٹھایا اور دائیں جانب لگی گلاس وال کھول کر بالکنی میں نیچے زمین پر جا بیٹھی۔

وہ ڈائری نہیں لکھا کرتی تھی مگر کبھی کبھی جب چیزیں سمجھ سے باہر ہو جاتی تو وہ بس اپنی پُرانی ڈائری تھامے گھنٹوں تک اپنی سوچوں سے لڑتی رہتی مگر آج وہ لکھ رہی تھی۔۔ شاید اُس میں لڑنے کی ہمت نہیں تھی۔

اماں آپ کو اتنی جلدی نہیں جانا چاہیے تھا۔۔ آپ نے کہا تھا کہ زایان کی بات مانوں مگر وہ بھی تو ابا جیسی بات کرتا ہے اور میں جانتی ہوں ابا کو میری شادی کی جلدی ہے تکہ وہ باہر جا سکیں۔۔ مگر یہ کیسا شخص انھوں نے میرے لیے چُنا تھا جو عزت کے ع سے بھی واقف نہیں۔۔ اُس سے مل کر مجھے لگا کہ میں ابا پر بوجھ بن چُکی ہوں۔۔۔ آپ کہتی تھی نا کہ اگر اپنے لیے خود نہیں بولو گی تو لوگوں کو لگے گا کہ تمہاری کوئی سوچ ہی نہیں ہے اور وہ تم پر اپنے فیصلے تھوپیں گے۔۔۔ اِس لیے میں نے انکار کر دیا۔۔۔ جانتی ہوں ابا کو دکھ ہوگا مگر یہ بھی جانتی ہوں کہ اُن کی نظر میں میرے نظریے کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

اور اُمید یہ جانتی تھی کہ جہاں اپکی بات کی اہمیت نہ ہو وہاں بحث نہیں کرنی چاہیے۔۔

Clubb of Quality Content

مگر زایان کوئی وجہ تو ہو گی انکار کرنے کی۔۔۔اتنے عرصے حسن اور میرے درمیان بات طے ہے۔۔وہ صرف ہمارے ہاں کا انتظار کر رہے ہیں اور اب میں اُسکو انکار کر دوں؟؟ میں ایسا نہیں کر سکتا" ضیاء صاحب غصے میں دیکھائی دیے۔

تو کیا اب بھی آپ اُمید کے ساتھ زبردستی کریں گے" زایان کا لہجہ بھی کڑوا تھا"

"ہاں اگر کرنی پڑی تو کروں گا۔۔"

اتنی خود غرضی اچھی نہیں ہوتی ابا۔۔جو بات آپ پچھلے کئی سالوں سے اُمید سے چھپائے ہوئے ہیں وہ آپکی اِس زبردستی کے بعد کھل بھی سکتی ہے۔۔" زایان نے بہت کچھ باور کروایا

اب تم باپ کو دھمکیاں دو گے ہاں؟؟ ضیاء صاحب کرسی سے اُٹھے جبکہ بیڈ پر بیٹھے زایان پر کوئی فرق نہ پڑا۔

آپ ختم کریں اُسکی شادی کی ضد۔۔آپ نے جہاں جانا ہے آپ جا سکتے ہیں۔۔اُمید میری" ذمے داری ہے۔۔زایان نے وہ بات کر ہی دی جو وہ پچھلے کئی مہینوں سے کہنا چاہتا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں اُمید کا نکاح کروا کر ہی جاؤں گا، تم اِس بات کو ذہن میں بٹھالو"۔۔زایان کا چہرہ لال

ہوا۔

تو آپ بھی ایک بات یاد رکھیے گا کہ اُمید کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہو گا"۔۔۔زایان"

ہمت کر کے بولا اور بغیر کچھ سنے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

تو تم نے انکار کر دیا؟؟" سجل تجسّس میں بولی"

تو کیا جو سب میں نے تمہیں بتایا ہے اُسکے بعد مجھے ہاں کرنی چاہیے ؟؟۔"اُمید کو سجل کے"

Clubb of Quality Content!

سوال پر غصہ آیا تھا

نہیں نہیں تم نے بلکل ٹھیک کیا۔۔ویسے ایک بات پوچھوں ؟" سجل ذرا سیدھی ہو کر بیٹھی"

"ہاں بولو "

تمہارے ابا کو اتنی جلدی کیا ہو شادی کی۔۔میرا مطلب ہے ابھی تو پڑھ رہی ہو۔" سجل کا"

انداز عام تھا مگر اُمید کے چہرے کے تاثرات یک دم بدلے۔

"مجھے خود بھی نہیں معلوم کہ اُنھیں جلدی کیا ہے۔۔"

"توتم انکار کردونا۔ کہہ دو کے ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی۔"

اُمید جب بھی تمہارے آبا شادی کی بات کریں تو زیادہ دیر مت کرنا۔۔اگر کوئی پسند ہو" تو لازمی زایان یا مجھے بتانا ورنہ زایان کی پسند کو ہی اپنے لیے بہتر سمجھنا" امی کے الفاظ ایک بار پھر سُنائی دیے

کیا تمہارے گھر والے پریشر آئز کر رہے ہیں؟؟"اُمید کو خاموش دیکھ کر سجل بولی"

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔مجھے شادی سے کوئی عتراض نہیں ہے۔۔بس انسان اچھا" ہونا چاہیے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور تمہاری نظر میں اچھا انسان کیا ہوتا ہے؟" سجل کے سوال پر اُمید ہنس پڑی"

"کیا ہو گیا ہے بھئی۔۔اتنے سوال۔۔اینٹرویو لے رہی ہو کیا؟"

"ہاں لے رہی ہوں۔اب جواب دو۔۔ہینڈ سم ہونا چاہیے یا امیر؟؟"

"سب کی عزت کرنے والا ہونا چاہیے"

"کتابی باتیں ہیں یہ تو"

جب کچھ اچھا دنیا میں کم نظر آئے تو وہ ہمیں کتابی ہی لگنے لگتا ہے۔اور سوچو جب عزت ہی نا"

"ہو تو کیسی خوبصورتی اور کہاں کی دولت ؟؟

"اچھا آگے بتاو؟؟اور کیا کیا خصوصیات ہونی چاہیں"

کیوں تم نے اپنے بھائی کا رشتہ بھیجھنا ہے؟"اُمید کی بات پر سجل ہنسی"

"دو سال چھوٹا ہو گا تم سے۔۔قبول ہے تو بتا دو، لے آوں گی رشتہ۔۔"

مہربانی آپکی"۔اُمید نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سجل کے ڈرائیور کا فون آنے لگا۔

"چلو اب۔۔میرا ڈرائیور آگیا ہے"

دونوں گیٹ پر آئیں۔۔ سجل اپنے ڈرائیور کے ساتھ روانہ ہو چُکی تھی جبکہ اُمید پارکنگ ایریا
کی طرف بڑھ گئی

اِس سے پہلے وہ اپنی گاڑی میں بیٹھتی کسی نے اُس کی کلائی پکڑی

وہ یک دم مڑی۔نیلی غصے سے بھری آنکھیں اُسکی چہرے پر جمی تھیں

ساحل "اُمید کو کچھ سمجھ نا آیا" ہاتھ چھوڑو میرا۔۔"اُمید اپنی کلائی چھڑوانے کی بے تحاشہ کوشش کررہی تھی

انکار کیوں کیا ہے تم نے ہاں۔۔ سمجھتی کیا ہو تم خود کو۔۔"ساحل قریب آیا"

"کیونکہ تم ایک گھٹیا انسان ہو۔۔۔دور رہو مجھ سے۔۔"

"اُس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔"انکار کی وجہ بتاؤ پہلے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں"

چلو نہ بتاو۔۔پھر بھی آنا تو تمہیں میرے پاس ہی ہے"اُمید نے جھٹکے سے اپنا بازو"

چھڑوایا۔۔اِس سے پہلے ساحل اُمید کے اور قریب ہوتا کسی نے اُسے پیچھے کی طرف دھکیلا

دور رہ کر بات کرو"آواز میں بلا کی سختی تھی۔"

تم کون ہوتے ہو مجھے بتانے والے۔۔جاؤ اپنا کام کرو، یہ ہمارا پرسنل میٹر ہے۔۔نکلو یہاں"

"سے

" "اُمید تم اِس شخص سے بات کرنا چاہتی ہو؟

اُمید نے بس نفی میں پر ہلایا

"نہیں کرنا چاہتی وہ تم سے بات۔۔اب تم نکلو یہاں سے۔۔"

ہوتے کون ہو تم ہاں؟؟؟مجھے نکالنے والے"۔۔"اور تم!"ساحل نے اُمید کی طرف

اُنگلی اُٹھائی

"تم اب دیکھنا میں کرتا کیا ہوں تمہارے ساتھ"

تم یہاں سے جاتے ہو یا میں رخصت کرواں؟؟"وہ شخص ساحل اور اُمید کے بیچ میں آکر"

کھڑا ہوا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اب سمجھا میں امید مادام تمہارے انکار کی وجہ۔۔۔اب تم میرا انتظار کرنا"وہ کہہ کر دوسری"

طرف چلا گیا تھا

شکریہ ماحد۔"اُمید کی آواز پر ماحد اُمید کی طرف مڑا۔۔ماحد کچھ نہ بولا مگر اُسکی آنکھیں"

اُمید کے چہرے کا طواف کر رہیں تھیں

"کوئی بات نہیں "ماحد مسکرایا۔۔"کون تھا یہ"

پتا نہیں۔۔میں چلتی ہوں"اُمید گاڑی کی طرف مڑی"

چلی جاؤ گی؟؟ یامیں چھوڑ آؤں؟"اُمید کو لگا یہ طنز ہے مگر ماحد کے لہجے اور مسکراہٹ میں کہیں بھی طنز نہیں تھا

چلی جاؤں گی۔۔"اُمید نے بھی مسکرانے کی کوشش کی"

یہ لو۔"ماحد نے اپنے بیگ میں سے پانی کی بوٹل نکل کر اُمید کو پکڑائی"

جو اُسنے پکڑلی اور اپنی گاڑی میں بیٹھتی وہ پارکنگ ایریا سے باہر نکل آئی مگر اُسکے جانے کے بعد پارکنگ ایریا میں کسی کا قہقہ گونجا تھا۔

اگلا ہفتہ سکون سے گزرا۔اُمید نے اُس دن گھر آکر ساحل سے ہونے والی ساری بات زایان کو بتادی تھی،اب آگے وہ نہیں جانتی تھی کہ زایان نے ساحل کو کیا کہا اور کیا نہیں۔وہ بس اپنے آپ کو پڑھائی اور کل ہونے والی واسع کی منگنی کی تیاریوں میں مصروف کیے ہوئے تھی جس کی اطلاع اُس کو کچھ دن پہلے ہی ہوئی تھی۔تایا کے گھر بلکل ساتھ ہونے کے باوجود اُس کا بہت زیادہ آنا جانا نہیں تھا ہاں مگر ابیر اکثر آجایا کرتی تھی۔

منگنی آتوار کے دن تھی تو ابیر اُس کو زبردستی ہفتے والے دن اپنے ساتھ گھر لے آئی تھی۔

دونوں کا پورا دن واسع کے ساتھ شاپنگ میں گزرا اور شام میں واپسی پر دونوں نے اپنے ہاتھوں پر مہندی لگوائی۔

ابیر اور اُمید کی بچپن سے ہی بہت بنتی تھی۔۔ساتھ میں بہت اچھا وقت گزرتا تھا۔۔ایک وقت آیا تھا جب دونوں کو ہی ایک دوسرے کی کچھ باتیں پسند نہیں تھیں مگر اب وہ اُن کو نظرانداز کرنے کی کوشش کیا کرتیں تھیں۔رشتے کمپرومائز مانگتے ہیں اور رشتوں بچانے کے لیے کمپرومائز کرنا بھی چاہیے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اتوار کی صبح بے تحاشہ کاموں کے ساتھ شروع ہوئی۔۔اُمید شام میں اپنے گھر تیار ہونے کے لیے آئی تھی۔شیشے میں اپنا عکس دیکھ کر وہ دھیما سا مسکرائی۔۔اور ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ اُس کو اپنا آپ خوبصورت لگے۔

ٹی پینک سادہ ساڑی جس کے کناروں پر باریک سلور کام تھا،ایک ہاتھ سادہ سلور چوڑیوں سے بھرا ہوا تھا جبکہ دوسرے میں سلور گھڑی تھی،کانوں میں چھوٹے سے ٹاپس،سٹریٹ کیے گئے بال کمر پر پڑے تھے۔۔وہ خوبصورت دِکھ رہی تھی۔بہت خوب صورت۔اتنی

خوبصورت کہ اسے رک کر دیکھنے کو دل کرے --وہ اپنا فون اٹھائے باہر کی طرف بڑھی۔ابا اور زایان بھی تیار کھڑے تھے۔پندرہ منٹ کے فاصلے پر موجود حال میں منگنی کی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔حال میں داخل ہوتے ہی اُسے اآبیر مل گیٔ تھی۔اس نے بھی گرۓ ساڑی پہن رکھی تھی جس پر ذرا زیادہ کام تھا۔اُمید ابیر کے ساتھ آگے بڑھ کر سب سے مل رہی تھی جب اس کی نظر حمنہ پر پڑی۔وہ حمنہ کی طرف بڑھی۔

بہت پیاری لگ رہی ہو"۔۔حمنہ نے اُس کے گال پر ہاتھ رکھا۔وہ بس مسکرائی۔"

حمنہ کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھا ازلان فون دیکھنے میں مصروف تھا جب اُمید نے اُسکے گال کھینچے ،اُس نے فوراًاوپر دیکھا اور پھر دیکھتا ہی رہا۔

آپ اُمید ہیں ؟"وہ حیران سا کرسی سے نیچے اُترا۔۔۔شاید کافی دن بعد دیکھ رہا تھا۔"

ارے ازلان میں نے اتنا میک آپ بھی نہیں کیا ہوا کہ آپ مجھے پہچان ہی نہیں رہے"اُمید" کی بات پر حمنہ ہنسی

ازلان یہ آپکی دوست اُمید ہی ہیں۔۔"جواب حمنہ نے دیا"

آپ بہت پیاری اور اچھی لگ رہی ہیں"۔وہ بچہ بے اختیار بولا"

Clubb of Quality Content

"اُمید نیچے بیٹھی اور اُس کے گال پر پیار کیا" تھینک یو فرینڈ

مما ہماری پیکچر تو بنائیں" اُسکی بات پر حمنہ اور اُمید دونوں ہی ہنس پڑیں"

حمنہ نے دونوں کی تصویر لی۔ کچھ دیر اُمید حمنہ سے بات کرتی رہی پھر دلہا دلہن کی اینٹری کے وقت اُسے ابیر نے بُلا لیا تھا

اینٹری کی بعد ابیر اور اُمید دونوں ہی سٹیج پر کھڑیں ثمرہ {واسع کی منگیتر} اور واسع کی تصویریں لے رہیں تھی۔

آیکسکیوز می۔۔راستہ دیجیے "پیچھے سے آنے والی آواز پر اُمید مڑی تو سٹیج پر اپنے بلکل سامنے" باسم کو کھڑے دیکھا۔ باسم نے اُس کے طرف نہیں دیکھا اُمید نے فوراً راستہ چھوڑا۔ ابھی باسم سٹیج پر چڑھا ہی تھا کہ پیچھے سے آتی فیز کے آواز پر مڑا۔

اوہ وٹ آ پلیزینٹ سرپرائیز "فیز نے سامنے سے گزرتی اُمید کو دیکھ کر آہستہ سے کہا" تھا۔۔امید نے فیز کی طرف دیکھا تو وہ مسکرایہ۔

اُمید کو سامنے کھڑی شخص کی نہ بات سمجھ آئی نہ ہی انداز اچھا لگا۔۔

وہ اُسے اگنور کرتی سٹیج سے تری۔۔ نیچے اُتر کر دو قدم ہی بڑھی تھی کہ بے ساختہ اُس نے گردن موڑ کر سٹیج کی طرف دیکھا۔ باسم اور اُسکے ساتھ کھڑا الڑکا دلہن سے بات کر رہے تھے۔ فیز کی کسی بات پر مسکراتے ہوئے باسم کی نظر اُمید پر جا رکی۔ اُمید اُسی کو دیکھ رہی تھی۔ نظریں ایک بار پھر ملیں۔ باسم مسکرایا۔ بہت نرمی سے مسکرایا۔ اُمید یک دم واپس سیدھی ہوئی۔۔ وہ کیوں مڑی تھی وہ نہیں جانتی مگر باسم کا مسکرانا بھی عجیب ہی تھا۔ وہ سارے خیال جھٹکتی آگے بڑھی۔۔

واپس سٹیج کی طرف آئیں تو دلہن کے ساتھ رکھی کرسی پر فیز بیٹھ چُکا تھا جبکہ باسم واسع کے ساتھ رکھی کرسی پر جا بیٹھا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ثمرہ تمہیں پتا ہے تمہارے بعد آگلا نمبر کس کا ہے؟"فیز نے باسم کی طرف دیکھ کر بولا"

تمہارا ہی ہوگا، شادی کے لیے جتنے بے قرار تم ہو اُتنی تو میں بھی نہیں تھی۔" ثمرہ نے" سامنے دیکھتے ہوئے ہی جواب دیا

ارے نہیں یار۔۔ اب کی بار تم غلط ہو۔۔ تمہارا ہینڈسم دوست کوئی تیر مارے گا اب" تو۔۔ لڑکی پسند ہے شاید جناب کو" ثمرہ نے ہنسی روکی

بھولے فیز، باسم جس بھی لڑکی سے بات کرتا ہے تم اُسے بھابھی کیوں بنا لیتے ہو۔اُسکی فکر" چھوڑو اپنا دیکھو۔۔۔اُس کو اتنی جلدی کوئی پسند نہیں آئے گی۔اور چلو اب اُٹھو اور باسم کو "یہاں بُلاؤ اُسکے ساتھ بھی پیکچر بناؤں

فیز نے بہت بُرا منھ بنایا اور اُٹھ کر واسع کی سائیڈ پر گیا

باسم آکر ثمرہ کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھا

ثمرہ میں کب سے تم سے لڑکے کا پوچھ رہا تھا مگر تم نے تو اپنے دلہے کو چھپا کر ہی" "---رکھا۔۔مجھے پتا ہوتا تو

ہاں ہاں جانتی ہو کہ اگر تمہیں پتا ہوتا کہ یہ تمھاری بھابھی کا خاندان ہے تو تم کبھی میری" منگنی پر آنے کا شرف نہ بخشتے۔۔اسی لیے ہی نہیں بتایا تھا" ثمرہ ہلکی آواز میں بولی

صیحح ہے جی صیحح۔۔"جوابً ثمرہ اُسکی طرف دیکھ کر مسکرائی"

فنکشن یوں ہی اپنے اختتام کی بڑھ رہا تھا۔باسم فیز کے ساتھ حمنہ کی طرف بڑھنے ہی لگا تھے جب اُمید حمنہ کی ساتھ بیٹھی نظر آئی

چل نا رک کیوں گیا ہے؟" باسم نے فیز کی طرف دیکھا"

میں سلام دے دوں گا آپی کو تمہارا۔ابھی چلتے ہیں۔" باسم فیز کے ارادوں سے واقف تھا"

وہ دونوں ثمرہ اور واسع سے مل کر باہر کی طرف بڑھ گئے۔

تمہیں بتانا چاہیے تھا کہ ثمرہ کا رشتہ واسع سے ہوا ہے۔۔"گاڑی میں بیٹھتے ہی باسم عام" انداز میں بولا

ارے تم تو بڑے ڈیٹیکٹو ہو۔۔ تم خود پتا لگا لیتے۔۔"فیز اپنی سیٹ پیچھے اڑجیسٹ کرتے" ہوئے بولا

ڈیٹیکٹیو ہوں رشتے والی باجی نہیں ہوں۔۔"باسم کی بات پر فیز کی ہنسی چھوٹی"

باسم سر آپکا موڈ ہمیشہ ایسا خوش گوار کیوں نہیں رہتا؟؟"فیز نے گردن موڑ کر باسم کی" طرف دیکھا

"کیونکہ ہر وقت تم میرے ساتھ ہوتے ہو "

ویسے ثمرہ نے مجھے اور حمنہ کو منہ کیا تھا کہ تمہیں واسع کا نہ بتائیں"۔فیز بولا"

ہاں وہ تو میں ہال میں اینٹر ہوتے ہی سمجھ گیا تھا۔ ثمرہ کے ابو کو بھی بھابھی کا خاندان ہی ملا" تھا"۔ باسم کے انداز میں کوئی طنز تو نہیں تھا مگر بھابھی کے خاندان میں زایان کے علاوہ کوئی پہلے کبھی سمجھ میں بھی نہیں آیا تھا۔

"ویسے وہ خاتون بھی تو تمہاری بھابھی کے ہی خاندان کی ہی لگتی ہیں۔۔"

"فیز اگر تم خیریت سے گھر پہنچنا چاہتے ہو تو چُپ رہو۔"

"اچھا بس اتنا بتادو کہ اُس کو پسند کرتے ہو نا۔۔"

تمہارے دماغ میں پانی ہے کیا"۔۔فیز خاموش ہو گیا۔۔شاید ناراضگی ظاہر کرنے کا یہی" طریقہ اتا تھا اُسکو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"وہ بھابھی کے بھائی کی بیٹی ہیں فیز۔۔اور آگے تم خود سمجھ دار ہو "

"بھابھی کہاں سے آگئی بھئی۔ تم سیدھا جواب دو کہ تم اُسے پسند کرتے ہو یا نہیں"

اور فیز کو تو جیسے جواب مل گیا تھا۔""میں بہت کنفیوز ہوں۔۔اب آگے کوئی سوال نہیں پلیز

مطلب پسند ہے "فیز پھر بولا اور اب کی بار باسم کو بہت غصہ آیا تھا، فیز کے کام ہی ایسے تھے "

"تم نے اب کچھ بولا تو میں گاڑی روک دوں گا "

"ہاں ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ ویسے تمہارے جو حالات ہیں تم کنوارے ہی مرو گے "

"میرا یہی ارادہ ہے "

دیکھتے ہیں "فیز بولا "

باسم کے گھر پہنچنے کے کچھ دیر بعد ہی حمنہ وغیرہ بھی گھر آ چکے تھے۔۔۔ باسم کے کمرے کا

دروازہ کھلا۔۔ صوفے پر بیٹھے باسم نے سامنے دروازے کی طرف دیکھا،

نائٹ سوٹ میں کھڑا ازلان ہاتھ میں فون لیے باسم کی طرف آ رہا تھا۔۔

سوئے نہیں آپ اب تک۔۔ "ازلان کو گود میں بیٹھاتے ہوئے باسم بولا "

آپکو پیکچر دیکھانے آیا ہوں "ازلان فون آن کیا تو اُسکی اور اُمید کے تصویر سکرین پر چمکی "

Clubb of Quality Content!

اپنی فرینڈ کی۔۔"ازلان نے فون باسم کے آنکھوں کے قریب کیا"اچھی ہیں نا" باسم کو لگا"

فیز کی روح اب ازلان میں آگئی ہے

بس ٹھیک ہے" باسم کی آنکھیں اُمید کی تصویر پر ہی تھیں۔۔"

صرف ٹھیک ہے؟؟"حمنہ کی آواز پر باسم نے دروازے پر کھڑی حمنہ کی طرف دیکھا۔۔"

وہاں کیوں کھڑی ہیں۔۔۔اندر آجائیں" باسم نے بات بدلی تھی۔۔ حمنہ اندر آئی۔۔وہ بھی"

صوفے پر ہی بیٹھ گئی

"بات کرنی ہے تم سے"

جی جی بولیں" باسم نے رُخ حمنہ کی طرف کیا"

"اُمید کیسی لگتی ہے تمہیں"

'یقیناً فیز نے کوئی فضول بات کی ہو گی" باسم بات کو مزاق میں لے گیا"

نہیں۔۔فیز سے میری ایسی کوئی بات نہیں ہوئی۔۔میری خواہش ہے کہ تمہاری اور"

اُمید۔۔""آپی آپ جانتی ہیں وہ بھابھی کے خاندان سے ہیں۔۔" باسم نے حمنہ کی بات کاٹی

Clubb of Quality Content

"وہ ایک اچھی لڑکی ہے باسم۔۔مجھے تو اُسے دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ تمہارے لیے ہی بنی ہے"

کیا ہو گیا ہے آپی۔۔آپ ایموشنل ہو کر سوچ رہی ہیں۔۔۔اور ویسے بھی میں ابھی شادی"

" "نہیں کرنا چاہتا اور اُمید سے تو بلکل نہیں

کسی کو پسند کرتے ہو؟"حمنہ کے لہجے میں نرمی تھی"

"نہیں۔۔۔ایسی بات ہوتی تو آپکو معلوم ہوتا"

تو باسم مسلئہ کیا ہے شادی میں۔۔میچیور ہو، سیٹیلڈ ہو،اللہ کا شکر ہے کوئی کمی نہیں"

ہے۔۔۔اور میری یہی خواہش ہے کہ تم اُمید کے حوالے سے سوچو۔۔اُس سے بہتر لڑکی

"نہیں ملے گی تمہیں

Clubb of Quality Content

"آپ چند ملاقاتوں میں اتنی یقین سے یہ کیسے بول سکتی ہیں"

"یہ بات تم چھوڑ دو"

"آپ بھی شادی کی بات چھوڑ دیں۔۔"

میں تمہیں فورس نہیں کرنا چاہ رہی۔۔ مگر اُمید کے گھر والے اُس کے لیے رشتہ دیکھ رہے ہیں۔۔ مجھے آج ہی بھابھی سے پتا لگا ہے۔۔اِس لیے میں چاہتی ہوں کہ تم اُسکے بارے میں سوچو" باسم چند ثانیوں کے لیے کچھ نا بولا

"میں شادی ہی نہیں کرنا چاہتا"

کیوں باسم؟؟۔۔ کیوں تین سال سے یہی رٹ ہے تمہاری۔۔ خود کو مشین بنا رکھا ہے تم نے۔اپنے حساسات اور جزبات کی تو کوئی اہمیت ہی نہیں ہے تمہاری نظر میں۔۔ خود کو پتھر کر لیا ہے۔میں جانتی ہوں جانے والوں کی تکلیف دل کو مار جاتی ہے مگر جانے والوں کے ساتھ ہم زندگی کو ختم نہیں کر سکتے۔کرنا چاہیں تو بھی نہیں کر سکتے۔تم مجھ سے کوئی بات شئیر نہیں کرتے۔اپنے دوستوں سے تو بھی نہیں کرتے۔اور کوئی ہے نہیں تمہاری زندگی میں۔میں چاہتی ہوں باسم کہ تم زندگی میں ایک قدم آگے بڑھاو۔۔آگے آسانیاں پیدا کرنے والی ذات تو اللہ کی ہی نا۔تم کوشش تو کرو باسم۔۔" باسم خاموش رہا

"مجھے لگتا ہے کہ اُمید اور تم ایک دوسرے کو سمجھ سکتے ہو"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آپ کیوں بار بار اُمید کا ذکر کر رہی ہیں۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ بھابھی کے خاندان" سے ہیں جو نہ آپکی عزت کرتی ہیں نہ میری۔۔۔ میں جن لوگوں سے دور رہنا چاہتا ہوں آپ چاہتی ہیں کہ میں اُن کے خاندان میں ہی شادی کرلوں" باسم کی نا آواز اُونچی تھی نا ہی لہجہ تلخ۔۔ حمنہ خاموش رہی "اور بات صرف اُمید کی نہیں ہے، میں اپنی پوری فیملی کھو چُکا ہوں آپی۔۔ اور اب میں زندگی میں نئے لوگ نہیں چاہتا۔ مجھے نہیں لگتا کہ میں یہ رشتہ نبھا سکتا ہوں۔ اور ویسے بھی جہاں تک میں نے دیکھا ہے شادی زندگی کو سنوارتی کم ہے برباد زیادہ کر دیتی ہے"۔۔ اُس کی آخری بات پر حمنہ کے تاثرات بدلے۔۔ وہ جو باسم کو ابھی سمجھانے کے لیے آگے کچھ بولنا چاہتی تھی اب سب بھول گئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میرا وہ مطلب نہیں تھا آپی۔۔" باسم کو اپنے الفاظ پر بے تحاشہ شرمندگی ہوئی"

جانتی ہوں باسم" لہجے میں بہت تھکن تھی۔۔ "یہ بھی جانتی ہوں کہ اگر ہاتم مجھ پر یقین" کرلیتا تو شاید آج حالات مختلف ہوتے اور شادی کو لے کر تمہاری خیالات بھی۔ اور رہی بات اُمید کی تو میں نے اُس کا ذکر بار بار اِس لیے کیا کیونکہ اُس میں مجھے وہ ساری خوبیاں نظر آتی ہیں جن کی تمہاری زندگی میں کمی ہیں۔ اور چھوڑ دو بھابھی کے خاندان کو۔۔ ہر کسی کی اپنے

پر سنیلیٹی ہوتی ہے۔ کسی ایک شخص کی وجہ سے سب کو شک کی نظر سے نہیں دیکھتے۔ خیر کوئی زبردستی نہیں ہے باسم۔۔ تمہیں پورا حق ہے اپنی زندگی کا فیصلہ لینے کا۔۔اور میں تمہارے فیصلے کا احترام کرتی ہوں" حمنہ نے مسکرانے کی کوشش کی اور اُٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور اُس پیچھے پیچھے ازلان بھی چل دیا۔۔۔ باسم نے دونوں کو ہی جانے دیا۔ اُسے خود پر بے تحاشہ غصہ آیا۔

-

آگلے دن باسم آفس میں بیٹھا کام میں مصروف تھا۔جب اُس کے کمرے کا دروازہ کھلا اور اُس نے سامنے کھڑے ثمرہ اور فیز کو دیکھا۔

جی؟"دونوں کو دروازے پر کھڑا دیکھ کر باسم نے بھنویں اُٹھا کر پوچھا"

اندر آنے کا تو بولو" ثمرہ نے منھ بنا کر بولا"

تقریباً دونوں اندر آہی چکے ہو" باسم سنجیدہ تھا۔اُس نے نظریں واپس لیپ ٹاپ پر جمالیں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ویسے بھی دوستوں کو اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی" فیز بولتا کرسی پر جا بیٹھا مگر ثمرہ وہیں" کھڑی تھی" اللہ لڑکیاں اور اُن کے کبھی نا ختم ہونے والے نخرے" فیز صرف سوچ ہی سکا

آجاؤ تم بھی۔۔" فیز بُولا"

کیسے آنا ہوا آپ لوگوں کا"۔۔ باسم نے نظر اُٹھا کر باری باری دونوں کی طرف" دیکھا۔۔" آج جناب غصے میں لگتے ہیں" فیز کی تو سمجھو ایک ہی نظر میں ساری ہوا نکل گئ۔۔ ویسے تو باسم غصے کا زیادہ تیز نا تھا مگر جب اُس کو غصہ آجائے تو شیطان بھی اُس سے پناہ مانگے۔۔۔ پھر فیز تو اُس سے چار میل دور ہی رہتا۔۔۔ رہی بات ثمرہ کی تو اُس نے صرف باسم کے غصے کا فیز سے ہی سُنا تھا مگر آج لگتا تھا کہ وہ دیکھ بھی لے گی۔

فیز نے ثمرہ کو کہنی ماری تو ثمرہ نے بات شروع کی

وہ ہم تم سے بات کرنے آئے ہیں" ثمرہ نے جلدی سے بولا"

باسم نے لمبا سانس لیا اور لیپ ٹاپ بند کر کے سیدھا ہو کر بیٹھا۔

بولیں" باسم نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے"

Clubb of Quality Content!

وہ میری حمنہ آپی سے بات ہوئی تھی۔۔۔" باسم کے تاثرات بدلے تو ثمرہ کی زبان کو" بریک لگ گئی

تو" باسم نے فیز کی طرف دیکھا تو ڈرتے ہوئے مسکرایا"

ہم تمہارا رشتہ لے کر جانا چاہتے ہیں" ثمرہ نے آنکھیں بند کر کے بولا۔۔۔ فیز نے بھی خود" کو ذہنی طور پر ہر طرح کے ردِ عمل کے لیے تیار کر رکھا تھا۔۔

ثمرہ نے آنکھیں کھولیں تو باسم فیز کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا اور فیز دیواروں کو ۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ تم سے حمنہ آپی نے کہا ہے؟" باسم نے پوچھا"

نہیں نہیں حمنہ نے ہم سے ایسا کچھ نہیں کہا" آواز فیز کی طرف سے آئی تھی"

"تو تم نے حمنہ آپی سے کہا ہو گا"

فیز کا گلا خشک ہوا

کسی نے کسی سے کچھ نہیں کہا باسم۔۔۔ مگر سب کی یہ ہی خواہش ہے کہ۔۔۔۔" ثمرہ رُکی"

کہ میں اُمید سے شادی کرلوں۔۔۔ہے نا؟""

اُمید سے کیا مسئلہ ہے تمہیں۔۔"فیز کو غصہ آیا۔۔۔"

ثمرہ کو لگا اب باسم دونوں کو کمرے سے ہی نکال دیے گا

تو کیا تم اُمید کو پسند نہیں کرتے"" ثمرہ نے بھی فیز والا سوال کیا۔۔اور باسم جانتا تھا کہ یہ"

اُسکے چاروں طرف اُمید کا ذکر فیز کی وجہ سے ہی ہو رہا تھا

باسم نے دونوں کو ایسا دیکھا جیسے آنکھوں سے نگلنے کا اِرادہ رکھتا ہو

مجھے بہت کام ہے۔۔۔اِس بارے میں پھر کبھی بات کریں گے" باسم نے خود کو ٹھنڈا رکھنے"

کی پوری کوشش کی۔۔تو وہ دونوں ساتھ اُٹھ کہ باہر نکل آئے

مجھے نہیں لگتا باسم اُمید کو پسند کرتا ہے" باہر نکل کر ثمرہ بولی"

تمہیں غلط لگتا ہے" فیز اب بھی اپنی بات پر ڈٹا تھا"

تو وہ مان کیوں نہیں رہا بھئی" ثمرہ تنگ آئی"

بھئی وہ ایسا ہی ہے" فیز نے اُس کے نقل اُتارتے کہا تو ثمرہ مسکرا دی"

رات کو وہ گھر دیر سے آیا تھا۔اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹا آج پورے دن کو ریوائنڈ کر رہا تھا اُس نے آنکھیں بند کیں۔تو اُمید کی چمکتی آنکھیں سامنے آئیں۔باسم نے فوراً آنکھیں کھولیں ۔۔کل رات سے لے کر آج رات تک اس نے اپنے نام سے زیادہ اُمید کا نام سُنا تھا۔۔اُس نے سامنے تو آنا ہی تھا۔۔

کل سے چاروں طرف اتنا اُمید اُمید ہو رہا ہے کہ اب کچھ دیر بعد اُسکی آواز بھی آنے لگے گی" باسم خود سے بڑبڑایا

اُسے اب خود سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ سب کو جو کہہ رہا ہے کیا وہی سچ ہے یا وہ سب کے ساتھ ساتھ خود سے بھی جھوٹ بول رہا ہے

کیا وہ واقعی اُمید کو۔۔۔نہیں نہیں وہ بھابھی کہ خاندان سے ہے۔لیکن وہ جانتا تھا یہ ایک فضول بہانہ ہے۔مگر ویسے بھی باسم کو تو محبت نام کی کسی چیز پر یقین ہی نہیں تھا نا۔۔باسم ناجانے کیوں خود کو ایسی تسلیاں دے رہا تھا۔۔مگر پھر یہ کیا۔۔۔جب جب وہ اُمید سے رشتے

کی بات پر انکار کرتا ہے تو اُس کا دل کیوں ساتھ نہیں دیتا۔۔کیوں دل یہ کہتا ہے کہ خواہشیں کرنے کا تھوڑا حق تو باسم کا بھی ہے۔

تو کیا باسم اقرار کر رہا تھا کہ وہ اپنی زندگی سے اندھیرے ختم کرنا چاہتا ہے وہ خوشیاں چاہتا ہے۔ کیا واقعی وہ اپنی زندگی میں اُمید چاہتا ہے مگر نہیں ابھی نہیں۔ابھی کچھ وقت اور مانگا تھا باسم نے۔۔لیکن وہ بھول رہا تھا کہ اکثر ہم تھوڑی سی دیری کے باعث بہت کچھ اہم کھو بھی دیتے ہیں۔

وقت اپنے مزاج کے مطابق گزر رہا تھا۔۔کسی نے دوبارہ باسم سے اُمید کے متعلق بات نہیں کی تھی۔۔حمنہ بھی جتنی کوشش کر سکتی تھی اس نے کی۔۔زبردستی کرنے کی وہ قائل نہیں تھی۔

اب تو اُس بات کو مہینہ ہونے کو تھا۔۔۔

اور آج ہی حمنہ کو اُمید کی کال آئی جب اسے اُمید سے معلوم ہوا کہ اس کا رشتہ طے ہو چکا ہے ۔۔لڑکے کا نام اُسامہ ہے۔۔۔ڈاکٹر ہے۔۔وغیرہ وغیرہ

اُمید نے اسامہ کی ہونے والی ملاقات کا بھی بتایا۔

تم خوش ہو اُمید "حمنہ کے سوال پر اُمید کی طرف کچھ دیر خاموشی رہی"

"کوشش کر رہی ہوں خوش ہونے کی۔۔ مگر زایان کی پسند پر مطمئین ہوں"

اُمید کی بات پر حمنہ مسکرائی

اللہ کے فیصلے پر یقین رکھو۔۔۔ جو ہو گا تمہارے لیے بہترین ہو گا۔۔ اللہ اِس نئے رشتے "

تمہارے لیے خوشیوں کا سبب بنائے" حمنہ نے دل سے دعا دی "اچھا سرپرائیز کا تو بتاو" حمنہ نے پوچھا

اسی جمعے کو نکاح ہے میرا۔۔۔ میں اتنی جلدی تو نہیں چاہتی مگر ابّا۔۔۔ خیر میں نے سب "

" اللہ پر چھوڑ دیا ہے" حمنہ خاموش رہی

حمنہ آپی آپ سن رہی ہیں نا؟" کچھ لمحوں بعد اُمید دوبارہ بولی

""ہاں ہاں بچے میں سن رہی ہوں اور میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے۔۔

Clubb of Quality Content

پھر کافی دیر حمنہ اُمید سے بات کرتی رہی اور کال بند ہونے کے بعد بھی وہ اُسی کا سوچ رہی تھی۔۔دل نے اتنے عرصے بعد کوئی خواہش کی تھی مگر ہر خواہش تو پوری ہونے کے لیے نہیں ہوتی۔۔وہ خوش تھی اُمید کے لیے۔۔اب بس وہ اُسکو خوش دیکھنا چاہتی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

شاپنگ مال میں ہر طرف لوگوں کا ہجوم تھا۔۔۔فوڈ پوائنٹ پر بیٹھی اُمید کے ساتھ رکھی کرسی پر بہت سے شاپنگ بیگز تھے اور سامنے والی کرسی پر ایک خوبرو نوجوان بیٹھا تھا، جو وقفے وقفے

سے کوئی بات کرتا تو اُمید مسکرا کر جواب دے دیتی۔۔دور بیٹھے کسی شخص کی آنکھیں اُن دونوں پر ٹکی تھیں۔اُس کے چہرے پر عجیب وحشت تھی۔اُس نے منظر کو اپنے فون میں قید کیا۔اور پھر خود منظر سے غائب ہو گیا۔کچھ دیر بعد اُمید اُٹھی اور سامنے بیٹھا خوبرو نوجوان بھی اُٹھ کھڑا ہوا۔اُس نے شاپنگ بیگز مسکرا کر اُمید کے ہاتھ سے لیے اور دونوں آگے بڑھے۔ابھی وہ دوسرے فلور پر تھے جب اُمید نے باسم کو سامنے سے آتے دیکھا اُس کے ساتھ وہی عجیب سالڑکا بھی تھا۔اُمید کے لیے تو کوئی خاص بات نہیں تھی مگر جب باسم نے سامنے سے آتی اُمید کو دیکھا تو دل کو نا جانے کیوں اچھالگا۔۔۔اُمید اور باسم نے بلکل آمنے سامنے ہوتے ہوئے بھی ایک دوسرے کو ان دیکھا کیا۔۔۔مگر فیز اُسامہ کے بلکُل سامنے آ رُکا تو مجبوراً باسم کو بھی رکنا پڑا

اُسامہ ؟؟ صحیح پہچانا ہے نا" فیز نے شروعات کی"

جی بلکل فیز صاحب صحیح پہچانا ہے۔۔"اُسامہ فیز سے گلے ملا۔۔اُمید تھوڑی پیچھے کو ہوئی"

یہ میرا اسکول فیلو ہے باسم "فیز نے تعارف کروایا۔۔۔اُسامہ نے ہاتھ آگے بڑھایا تو باسم" نے تھام لیا۔۔فیز اُمید کو دیکھ ہی رہا تھا جب اُسامہ کی آواز آئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ میری ہونے والی بیگم "اُسامہ نے امید کو دیکھ کر تعارف کروایا"

باسم کے چہرے پر ایک سایہ آکر گزرا۔۔۔دھڑکن تیز ہوئی۔۔

جبکہ فیز کا پورا دماغ ہی گھوما۔۔۔

مبارک ہو "فیز زبردستی مسکرایا"

خیر مبارک۔۔۔مجھے اپنا کانٹیکٹ نمبر دو۔۔میں آج ہی تمہیں کارڈ بھیجھواں گا۔۔تم نے "

ضرور آنا ہے اِسی جمعے کو نکاح ہے"۔۔ایک اور دھماکا

"""اتنی جلدی۔۔"فیز نے بے ساختہ بولا"میرا مطلب ہے جمعہ تو پرسوں ہی ہے نا

ہاں بس جب کوئی پسند آجائے تو زیادہ دیر نہیں کرنی چاہیے"اُسامہ نے اُمید کی طرف دیکھ "

کر نرمی سے کہہ رہا تھا۔۔۔باسم نے فوراًاُمید کی طرف دیکھا۔۔۔وہ مطمئین تھی۔۔باسم کا

دل کسی نے مٹھی میں لیا تھا

"باسم نے فیز سے چلنے کا کہا تو اُس نے ہاں میں سر ہلایا" چلیں

خداحافظ بھابھی"فیز نے اُمید سے کہا تو اُسامہ کھل کر مسکرایا"

کچھ ہی آگے چل کر باسم نے واپس گھر چلنے کو کہا تو فیز نے حیرت سے اُس کو دیکھا

اووبھائی خیر ہے۔۔ تیری وجہ سے میں اپنا کام چھوڑ کر آیا ہوں۔۔ ابھی تو کچھ لیا بھی نہیں"۔ باسم خاموش رہا

کیا ہوا؟؟" فیز نے اُس کا زرد چہرہ دیکھا"

""کیا ہونا ہے؟؟ کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ بس اب موڈ نہیں ہے

تو اُسے پسند کرتا ہے نا؟" آج کافی دنوں بعد یہ سوال فیز نے پھر سے کیا"

اور آج معمول کے برعکس باسم نے کوئی جواب نہ دیا۔۔ اقرار نہیں کیا تھا تو انکار بھی نہیں تھا

باسم؟۔ تجھے بُرا لگا ہے"۔ فیز باسم کے سامنے آ کھڑا ہوا"

پاگل ہے کیا۔۔۔ ویسے ہی موڈ نہیں بن رہا۔۔ ابھی چلتے ہیں۔۔ پھر کبھی آ جائیں گے"۔۔ باسم نے کہا تو فیز بھی خاموشی سے اُسکے ساتھ واپس موڑ گیا

باسم گھر پہنچا تو حمنہ بھی آفس سے اُسی ٹائم واپس آئی تھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آج جلدی آ گئے ''اپنے کمرے میں جاتا باسم رکا"

"ہاں بس آج فری تھے تو میں اور فیز شاپنگ پر چلے گئے تھے۔۔"

کیا خریدا" صوفے پر بیٹھتے ہوئے حمنہ اُس کے خالی ہاتھ دیکھ کر بولی"

کچھ نہیں۔۔" باسم بھی سامنے والے صوفے پر آ کر بیٹھ چُکا تھا"

چلو کوئی بات نہیں۔۔اُمید کا نکاح ہے پرسوں'' حمنہ کا لہجہ بلکُل عام تھا"تو مجھے بھی جانا ہے

"شاپنگ پر۔ساتھ چلیں گے

جی دیکھا تھا آج اُنھیں مال میں۔۔"''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کس کے ساتھ تھی'' لہجے میں کوئی تجسس نہیں تھا۔"

''"اپنے ہونے والی شوہر کے ساتھ

"اوہ۔۔کیسا تھا؟"

"ٹھیک تھا۔"

"نہیں مطلب دیکھنے میں کیسا تھا۔۔"

اچھا تھا"۔۔"

"اُمید خوش تھی؟"

میں نے پوچھا نہیں" باسم کے جواب پر حمنہ ہنس پڑی"

تم بھی چلنا نکاح پر۔۔اُمید نے تو سب کو اینوائٹ کیا ہی ہے۔۔زایان کا بھی الگ سے فون"

"آیا تھا۔۔تم نے شاید اُسکی کال پِک نہیں کی تھی۔۔

میرا کیا کام؟؟" باسم تنگ ہوا"

سلامی اِکھٹی کر لینا تم" حمنہ کو اُس کے موڈ کا اندازہ ہو رہا تھا۔۔" ثمرہ کی منگنی پر کیا کام تھا"

"تمہارا

نہیں جمعے کو میری اہم میٹینگ ہے۔۔" لہجے میں کچھ تھکن تھی"

اچھا صحیح۔۔" حمنہ نے فورس نہیں کیا"

Clubb of Quality Content!

اگلے دن ابیر اور زایان نے مل کر اُمید کے لیے ڈھولکی کی چھوٹی سی تقریب کا انتظام کر رکھا تھا۔ جس میں چند ہی لوگوں کو بلایا گیا تھا۔ اُمید ابھی اپنے کمرے میں ابیر سے تیار ہو رہی تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا اور سامنے سے سجل آتی دیکھائی دی۔ اُمید سجل کو دیکھ کر فوراً کھڑی ہوئی۔ سجل نے اُسے گلے لگایا۔ اور پھر ابیر سے ملی۔

اُمید نے پاوں تک آتا باٹل گرین ریشمی فراق پہن رکھا تھا۔۔۔ سر پر ہم رنگ ڈوپٹا ٹکا ہوا تھا ہاتھوں میں گجرے تھے۔۔ بالوں کی ڈھیلے چوٹیا تھی۔۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو" سجل نے اُسکے چہرے کو بہت پیار سے دیکھا"

ابیر زایان کے بُلانے پر باہر جا چکی تھی

مجھے ڈر لگ رہا ہے" اُمید بولی۔۔ اُس نے سجل کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا"

سب صحیح ہو گا۔۔۔ پریشان نہیں ہونا" اُمید کے ہاتھ ٹھنڈے پڑ رہے تھے"

"مجھے لگ رہا ہے کہ سب بہت جلدی اور غلط ہو رہا ہے"

اُمید زیادہ مت سوچو"۔۔ سجل نے اُسے بیڈ پر بیٹھایا اور خود اُس کے سامنے سٹول رکھ کر" بیٹھی

Clubb of Quality Content!

اللہ سے اچھا گمان کرتے ہیں نا۔۔اور تم ہی تو کہتی ہو کہ اللہ سے جیسا گمان کرو اللہ ویسا ہی
کر دیتا ہے" سجل بہت پیار سے سمجھا رہی تھی۔۔اُمید نے ہاں میں سر ہلایا

اب سجل اُسکا موڈ بہتر کرنے کے لیے بولے جا رہی تھی اور اُمید بس خاموشی سے اُسکا چہرا
دیکھے گئی۔۔۔

اچھا دوست ملنا صحرا میں ملنے والے پانی سے بھی بڑی اور قیمتی نعمت ہے۔۔۔دوستی اگر سچی ہو
تو یہ دنیا کا سب سے آسان رشتہ ہے۔۔یہ آپکو ایک گھر دیتی ہے۔۔ایک محفوظ گھر۔۔جس
میں سب اپنا لگتا ہے۔جس میں آپکو جج ہونے کا کوئی خوف نہیں ہوتا۔۔۔یہ وہ گھر ہوتا ہے
جہاں آپکا اِنر چائلڈ محفوظ ہوتا ہے۔

اُمید کی نظر اب اپنی گود میں رکھے اپنے ہاتھوں پر گئی جن کو سجل نے تھام رکھا تھا
۔۔اُمید مسکرائی

تم مسکرا کیوں رہی ہو۔۔میں اتنی سیریس بات کر رہی ہوں" سجل نے منہ بنایا۔۔اُمید کچھ
نہیں بولی

اچھا یہ بتاو تم نے ماحد کو اینوائٹ کیا ہے۔۔" سجل نے اپنا لہجہ عام رکھنے کی کوشش کی"

"وہ میرا دوست نہیں ہے"

میرا تو ہے" سجل کی بات پر اُمید کی آنکھیں پھیلی"

کیا ہے اب ایسے تو مت دیکھو۔۔۔اب تم ایک ہفتے سے نہیں آرہی تو میرا فری ٹائم اُس کے "

"ساتھ ہی گزرا۔۔اچھی بات چیت ہو جاتی ہے۔۔

تمھیں تو وہ بُرا لگتا تھا"اُمید نے اُسے کچھ یاد دیلوایا"

اب نہیں لگتا۔۔جب سے اُس نے تمہاری مدد کی ہے تب سے وہ مجھے بلکل بُرا نہیں "

لگتا" سجل دھیما سا مسکرائی

"ہاں خیر تب سے بُرا تو وہ مجھے بھی نہیں لگتا"

تو تم اُسے کر لو اینوائٹ" سجل بولی"

اتنا بھی اچھا نہیں لگتا اب" سجل ہنس پڑی '

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کچھ دیر بعد ابیر اور سجل اُمید کو باہر لان میں لے آئیں تھیں۔اُمید نے حمنہ کو اپنی طرف آتے دیکھا۔

آپ اتنی دیر سے کیوں آئیں ہیں؟"اُمید نے شکایت کی"

سوسوری بچے۔۔ڈرایور ماما کو لے کر گیا ہوا تھا۔۔میں تواب باسم کے ساتھ آئی" ہوں۔۔وہ ابھی آفس سے آیا تھا۔۔ازلان کو بھی اُس کے پاس ہی چھوڑ کو آئی ہوں"""حمنہ نے معصوم سی شکل بنا کر بولی۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔بس اب جلدی نہیں جانا آپنے"

جو حکم جناب"حمنہ اُمید کی بات پر مسکرائی"

Clubb of Quality Content

فنکشن بارہ بجے تک ختم ہوا تھا۔۔۔تمام مہمان اپنے گھر جا چُکے تھے۔۔بس سجل حمنہ اور ابیر ابھی تک رکیں ہوئیں تھیں۔۔چاروں حال میں بیٹھی گپ شپ کر رہیں تھیں۔۔ابیر ساتھ ساتھ اُمید کے ہاتھوں پر مہندی بھی لگا رہی تھی۔۔۔

ابیر دلہے کا نام تو لکھو" سجل بولی"

ہاں کہیں چھپا کر لکھوں گی "آبیر نے مسکراتے ہوئے ہامی بھری۔۔حمنہ بھی مسکرا رہی" تھی

"اُمید نے اپنا پیچھے کھینچا۔۔"نام میں نہیں لکھ وا رہی

کیوں بھئی "آبیر نے گھورا"

"مجھے نہیں پسند"

اچھا نہیں لکھتی۔۔ہاتھ تو آگے کرو"ابیر نے ہار مانی"

اُمید نے ہاتھ آگے کیا۔۔۔وہ سب پھر سے باتوں میں مصروف ہو گئِں تھیں جب زایان کے ساتھ باسم ہال میں داخل ہوا۔۔تو چاروں خاموش ہو گئیں۔۔باسم دروازے میں ہی رکا ہوا تھا۔۔

اندر آجاو یار۔۔گھر کی ہی بات ہے" باسم نا چاہتے ہوئے پہلے زایان کی وجہ سے گاڑی سے" اُترا تھا اور اب اُسکی وجہ سے اندر بھی آنا پڑ رہا تھا

اُسے دیکھتے ہی حمنہ جانے کے لیے کھڑی ہوئی۔۔اُمید حیرانی سے پہلے باسم کو دیکھ رہی تھی اور اب حمنہ کو دیکھا

آپ جا رہی ہیں" آواز میں اُداسی واضح تھی"

کل صبح جلدی آجاوں گی۔۔ ابھی ازلان گھر پر ہے نا" حمنہ اُسے پیار سے سمجھا رہی تھی"

اور ہاں اپنے دلہے کا نام لکھوا لینا" حمنہ کی بات پر باسم کی نظر صوفے پر بیٹھی اُمید پر جا کر" رکی۔۔۔ وہ بس مسکرا رہی تھی۔۔ وہ اچھی لگ رہی تھی۔۔ وہ باسم کو واقعی اچھی لگ رہی تھی

حمنہ سب سے ملتی باسم کے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ خود کو سمجھانے میں کامیاب ہو چُکا تھا کہ اُمید اُسکے دل کی صرف ایک معمولی پسند ہے اور دل کو پسند آنے والا ہر انسان مل نہیں جاتا اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اُس نے پہلے کی طرح اب بھی کوئی کوشش نہیں کی تھی مگر اُس کے گھر سے واپس آنے کے بعد دل بے وجہ اُداس ہو رہا تھا۔۔۔ یا شاید دل کے پاس وجہ تھی وہی جس سے باسم بھاگ رہا تھا۔۔۔ مگر وہ باسم داود تھا جو کو اپنے جزبات پر قابو رکھنا جانتا تھا۔۔ جس کے لیے اپنی پسند کھو دینا معمولی بات

تھی۔۔جو اپنے احساسات کو دبانا جانتا تھا۔۔۔وہ زندگی سے اپنے لیے کوئی اچھی اُمید نہیں رکھتا تھا شاید اِسی لیے سنبھلا ہوا بھی تھا

ایک بار پھر اُسے سبز جوڑے میں بیٹھی اُمید نظر آئی۔۔۔باسم نے آنکھیں بند کیں اور لمبا سانس لیا

آج پھر دل نے ایک تمناء کی

آج پھر دل کو ہم نے سمجھایا

باسم نے دل ہی دل میں دعا کی کہ وہ جہاں بھی رہے خوش رہے۔۔اور اُس کی زندگی میں شامل ہونے والا شخص اُسکی قدر کرنا جانتا ہو۔۔کیا واقعی باسم نے دعا کی تھی؟یہ وہی باسم تھا جس نے ایک عرصے سے دعا کے لیے ہاتھ نہیں اُٹھائے تھے۔۔۔جو شاید دعا کرنا بھی بھول چُکا تھا۔۔۔

--

اگلے روز دس بجے ہی اُمید ابیر اور سجل کے ساتھ پالر جا چکی تھی۔۔۔ جمعے کی نماز کے بعد نکاح تھا۔۔۔ بارہ بجے تک اُمید بلکل تیار ہو چُکی تھی۔۔ لائٹ گولڈ کلر کا گرارا اور ہم رنگ ہے گھٹنوں تک آتی کمیز پہنے بیٹھی تھی جس پر باریک گلڈن کام تھا جس کے ساتھ گلڈن جیولری پہنے وہ بیٹھی تھی۔۔ دونوں ہاتھ لال چوڑیوں سے بھرے ہوئے تھے۔۔ بال جوڑے میں قید تھی۔ چہرے پر نفاست سے کیا گیا میک اپ اُس کی خوبصورتی کو اور نکھار رہا تھا۔۔ وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اتنی پیاری کہ سجل اُس کی طرف زیادہ دیکھ ہی نہیں رہی تھی کہ کہیں نظر نہ لگ جائے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابیر اور سجل بھی تیار ہو چُکی تھیں۔۔۔ اُنھیں پک کرنے واسع آیا تھا۔۔ تقریباً ایک بجے تک وہ ہال میں پہنچ گئے تھے۔۔ سجل اُمید کو برائیڈل روم میں لے گئی تھی جہاں حمنہ اور تہمینا پہلے سے موجود تھی۔۔ اُمید اُن سے مل کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔ اُس کے چہرے پر واضح گھبراہٹ تھی۔۔ تہمینا کچھ دیر بعد باہر چلی گئی تھی۔۔ حمنہ اور سجل اُمید سے ساتھ ہی تھیں۔ اُنہیں وہاں بیٹھے گھنٹا ہونے کو تھا جب ابیر نے دلہے والوں کی آمد کی اطلاع دی۔۔۔ اور پھر کچھ دیر بعد اُمید کو باہر لے جایا گیا۔ ابھی تک مولوی نہیں پہنچا تھا۔۔

اُمید کی نظر آپنے ابا کو ڈھونڈتی زرا آگے کو جا رکی۔۔جہاں ضیاء صاحب کے ساتھ ساڑھی میں کوئی خاتون اور ایک لڑکا کھڑا تھا۔۔وہ خاتون کو تو نہیں پہچان سکی مگر وہ لڑکا اُس نے دیکھا ہوا تھا۔۔۔وہ ساحل تھا۔۔وہ خاتون غصے میں دیکھائی دیتی تھیں۔۔۔کچھ دیر بعد اُن کے بلانے پر اُسامہ کے والدین بھی اُن کے ساتھ جا کھڑے ہوئے۔۔اُمید کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔اب اُسکی نظر زایان کو ڈھونڈ رہیں تھیں مگر وہ وہاں کہیں نہیں تھا۔۔وہ خاتون اب چیخنے کو تھی۔۔ماحول میں تناو بڑھ رہا تھا۔۔۔ابیر سٹیج کی طرف آئی

کون ہے وہ؟"اُمید نے فوراً پوچھا"

پتا نہیں"ابیر پریشان سی بولی۔۔۔فاصلے پر بیٹھا اُسامہ اُن کو آسانی سے سُن سکتا تھا"

آبیر تم اُدھر سے آئی ہی ہو۔۔بتاو کون ہے؟کیا کہہ رہی ہے؟"اُمید رو دینے کو تھی"

"اُسامہ اُٹھا اور اُمید کو دیکھ کر نرمی سے بولا"میں دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔پریشان مت ہو

وہ چاچو کی بیوی ہیں"اُسامہ کے جاتے ہی ابیر آہستہ سے بولی۔۔اُمید کو یقین تھا کہ اُس نے" غلط سُنا ہے۔۔اُس نے گردن موڑ کر ساتھ کھڑی آبیر کو دیکھا

کیا کہا ہے تم نے"اُمید ابیر کے پریشان چہرے کو دیکھ کر بولی"

وہ یہ ہی کہہ رہی ہیں کہ وہ ضیاء چاچو کی بیوی ہیں "آبیر کے نظریں سامنے تھیں"

کیا بکواس کر رہی ہو ابیر "ابیر آگے کچھ نہیں بولی"

اُسی لمحے زایان تیزی سے سٹیج کی طرف آتا دیکھائی دیا

اُٹھو اُمید "اُس نے ہاتھ آگے بڑھایا۔ وہ جلدی میں دیکھائی دے رہا تھا"

کہاں؟ "اُمید نہیں اُٹھی"

"یہاں سے اُٹھو"

"کیا ہوا ہے زایان بولو تو کچھ ،اور میں کیوں اُٹھوں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ہم گھر جا رہے ہیں "زایان خود بے حد ضبط کیے ہوئے تھا۔"

ہم گھر؟؟۔۔ہم ابھی گھر کیسے جا سکتے ہیں زایان؟؟ "اُمید جو پوچھنا چاہتی تھی وہ زایان سمجھ چُکا تھا۔

اُمید آجاو "زایان سختی سے بولا۔"

اُمید اُس کا ہاتھ تھامتی نیچے اُتری اور پھر اُس کے ساتھ گھسیٹی چلتی رہی

میں بھی دیکھتی ہوں کون کرتا ہے تمہاری بیٹی سے شادی"اُس عورت کی بات اُمید اور زایان دونوں نے ہی سُنی تھی۔۔زایان نے اُمید کے ہاتھ پر گرفت سخت کی۔۔۔اُمید نے مڑ کر اُسامہ کی طرف دیکھا۔۔۔وہ خاموشی سے اُمید کو جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ روک کیوں نہیں رہا تھا۔۔۔اُس کا چہرا بے تاثر تھا یا شاید اُمید اُس کے چہرے کو پڑھ ہی نہیں پائی۔

زایان کو پیچھے سے واسع نے آواز لگائی۔۔۔تایا نے بھی اُس کا روکنا چاہا مگر وہ نہیں رکا اور وہ اتنے غصے میں تھا کہ کوئی اُس کے پیچھے نہیں گیا۔وہ دونوں ہال سے باہر آ چکے تھے

وہ گاڑی میں بیٹھنے ہی لگے تھی جب اُسے ہال سے باہر آتی حمنہ دیکھائی دی۔اُمید رک گئی ۔۔حمنہ اُس تک آئی اور بغیر کچھ کہے اُس کے ساتھ گاڑی میں پیچھے بیٹھ گئی۔۔زایان خاموش رہا۔۔اُمید نے حمنہ کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑا ہوا تھا۔۔وہ برف کی طرح ٹھنڈی پڑ رہی تھی۔۔۔اُسے سانس نہیں آ رہا۔۔۔وہ لمبے لمبے سانس لینے کی کوشش کر رہی تھی۔۔اُس کا سر پھٹنے کو تھا۔اُس کے وجود میں واضح کپکپاہٹ تھی۔حمنہ نے اُس کے چہرے کی طرف دیکھا۔اُس کی آنکھیں ایک جگہ ٹھہری ہوئیں تھیں۔۔ہونٹ کپکپا رہے تھے۔۔۔

Clubs of Quality Content!

اُمید "حمنہ نے پُکارا مگر اُمید خاموش تھی۔۔کچھ دیر بعد گاڑی عمارت کے سامنے رکی۔"
اُمید کا ہاتھ پکڑے گاڑی سے اُتری اور چلنے لگی۔۔کچھ لمحوں بعد وہ تینوں ایک فلیٹ میں موجود تھے جو اُن کی ماں کا تھا۔

زایان کے کہنے پر حمنہ اُمید کو کمرے میں لے گئی۔اُمید بلکل خاموش تھی۔وہ رہ نہیں رہی تھی۔۔۔کچھ بول بھی نہیں رہی رہی تھی بس سُن سی بیٹھی تھی۔حمنہ اُس کے لیے پانی لینے کے لیے باہر آئی تھی جب اُسنے صوفے پر بیٹھے زایان کو دیکھا

وہ سر جھکائے جیسے بیٹھا تھا جیسے س ہار گیا ہو۔۔۔

زایان "حمنہ نے آواز دی تو زایان فوراً سیدھا ہوا"

"اُمید ٹھیک ہے؟"

"ہاں وہ ٹھیک ہے"

ابا کا فون آیا ہے۔۔۔وہ چاہتے ہیں کے اُمید کا نکاح ہو جائے۔۔ساحل سے۔۔ابھی "حمنہ " کے پیروں سے زمین نکلی تھی۔۔

"وہ ایسا کیوں کر رہے ہیں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیونکہ اُن کی بیوی ساحل کی پھوپھو ہیں۔اور وہ اپنی شادی بچانے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔کچھ بھی" زایان نے حمنہ کی طرف دیکھا۔۔اُس کے لہجے میں کہیں بھی حیرانی یا شکوہ نہیں تھا۔۔شاید وہ یہ بات بہت پہلے سے جانتا تھا۔۔۔

تم نے کیا کہا" حمنہ کو اِس وقت صرف اُمید کی پرواہ تھی"

میں نے کچھ نہیں کہا۔۔۔"حمنہ کو سمجھ نا آیا کے وہ آگے کیا بولے"

امی نے ایک ذمے داری ڈالی تھی مجھ پر اور میں وہی پوری نہ کر سکا" حمنہ نے زایان کو کہتے سُنا۔۔وہ حمنہ سے مخاطب نہیں تھا۔۔

حمنہ خاموشی سے پانی لیتی واپس کمرے کی طرف جاتے جاتے موڑی

"زایان میں کچھ کہنا چاہتی ہوں"

جی؟" زایان نے حمنہ کی طرف دیکھا"

اُمید کے لیے اگر میں باسم کا رشتہ مانگوں؟" حمنہ کہتے ہوئی جھجھکی تھی"

"میری بہن پر ترس مت کھائیں" لہجہ بلکل تلخ نہیں تھا" وہ لاوارث نہیں ہے۔۔۔"

میں جانتی ہو وہ لاورث نہیں ہے، تم ہو اُسکے ساتھ۔ میرے دل میں یہ خواہش پہلے سے" ہے۔۔ مگر میرے اظہار سے پہلے ہی اُس کا رشتہ طے ہو چُکا تھا۔۔۔ میں کوئی ترس نہیں کہا رہی نا ہی یہ کوئی احسان ہے۔۔۔ بس یہ ایک خواہش ہے۔۔ میں اب کی بار دیر نہیں کرنا چاہتی "حمنہ نے اپنے طرف سے پوری وضاحت دی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ مشکل میں اپنی طرف آتا ہر ہاتھ احسان ہی دیکھائی دیتا ہے۔۔۔ اور حمنہ کوئی احسان نہیں کر رہی تھی۔

"اور باسم؟؟ اُس کی خواہش؟"

اگر میں کہوں کے اُسے کوئی عتراض نہیں ہو گا "حمنہ پُر اُعتماد تھی۔۔۔ زایان خاموش رہا"

میں پہلے اُمید سے بات کرنا چاہتا ہوں "زایان بولا اور کمرے کی طرف بڑھ گیا"

حمنہ جانتی تھی کے جو بات اُس نے کی اُسکے لیے یہ وقت سہی نہیں مگر اب کی بار وہ سہی وقت کا انتظار کرتی تو کچھ غلط ہو جاتا۔

زایان کمرے میں آیا تو اُمید اُسی طرح بیڈ پر بیٹھی تھی۔

اُمید "زایان اُسکے بلکل پاس آکر بیٹھا"

تم مجھے وہاں سے کیوں لے آئے "اُمید زایان کے طرف نہیں دیکھ رہی تھی"

"ہمارا وہاں رہنا ٹھیک نہیں تھا"

کیا مطلب ہے ٹھیک نہیں تھا؟؟ نکاح تھا میرا "اُمید یک دم چیخی"

ابا نے اُن کو انکار کر دیا تھا" اُمید کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ رونوما ہوئی۔۔"

"وہ عورت کون ہے؟"

ابا کی بیوی "اُمید نے زایان کا چہرا دیکھا۔۔۔اُسے لگا تھا کہ زایان بتائے گا کہ سب جھوٹ" بول رہے ہیں مگر اُسے ہی غلط لگا تھا۔

کبھی کبھی حقیقت اتنی تلخ ہو جاتی ہے کہ بندہ نہ اُسے قبول کر پاتا ہے نا اُس سے منھ پھیر پاتا ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

تم پہلے سے جانتے تھے؟ "اُمید نے پوچھا"

"ہاں"

وہ پھر مسکرائی۔۔۔اس کی خاموشی سے زایان کو خوف آیا۔

اُمید تمہارا نکاح ابھی ہو گا" زایان بولا۔۔" باسم سے "اُمید اُسکی بات پر حیرت سے اُسے" دیکھے گئی

تمہیں کوئی اعتراض ہے؟" وہ خود کو نارمل رکھے ہوئے تھا۔۔"

"زایان؟؟ تم نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے؟؟ تمہیں نظر آتا ہے کہ میں بھی انسان ہوں"

اُمید وہ اچھا لڑکا ہے" وہ بولتے شرمندہ ہوا"

ہاں اچھا لڑکا ہے۔۔ بلکل جیسے ساحل اچھا تھا جیسے اُسامہ اچھا تھا۔۔" اُمید بیڈ سے اُتر کے" اُس کے سامنے آ کھڑی ہوئی" پتا ہے مسلئہ مجھ میں ہے۔۔۔اور سب تو اچھے ہیں۔۔ ابا، تم اور" باقی سب بھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اُمید ابا تمہاری شادی ساحل سے کر دیں گے۔۔۔ اور میں یہ نہیں ہونے دوں گا"

واہ زایان کیا بات ہے تمہاری۔۔۔ میرے لیے سٹینڈ لے رہے ہو۔۔ جب میں نے بولا تھا" کہ میں باہر پڑھنے جانا چاہتی ہوں تو مجھے سمجھانے والے تھے تم، جب میں نے بولا کہ میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی تب مجھے چُپ کروانے والا تھے تم اور زندگی میں میں نے جب بھی اپنے لیے کوئی فیصلہ لینا چاہا تب تم نے اور ابا نے مجھے چُپ کروا دیا کیونکہ تم کہتے تھے

کہ تم ابا کو نہیں سمجھا سکتے۔۔۔ تم جھوٹ بولتے تھے۔۔ تمہاری تو خود کی سوچ ابا جیسی تھی۔۔ عورت کو دبا کر رکھنے والی۔۔۔"اُمید کا سانس اُکھڑنے لگا

میں نے تمہارے کیے ہر فیصلے کو مانا کیونکہ اماں مجھے کہہ کر گئیں تھیں کے زایان کے" فیصلوں پر یقین رکھنا اُن کو کیا پتا تھا کہ اُنکا اپنا بیٹا بھی اُن کے شوہر جیسا ہی ہو گا۔۔۔ تم سٹینڈ نہیں لے رہے۔۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ تم نے کبھی میرے لیے سٹینڈ لیا ہی نہیں کیونکہ تم میری وجہ سے اپنا اور ابا کا تعلق نہیں خراب کر سکتے تھے"اُمید چیخ رہی تھی اور زایان کی جھکی ہوئیں نظریں اِس بات کا ثبوت تھیں کہ اُمید جو کہہ رہی تھی سچ ہی کہہ رہی تھی۔۔۔۔وہ اپنی صفائی میں کچھ نہیں بولا۔۔ شاید یہ وہی سچ تھا جسے وہ مختلف بہانوں سے چھپا دیتا تھا۔۔

اُمید آخری بار میری سُن لو"التجا کی گئی تھی"

ہاں ہاں آخری بار کیونکہ اِس کے بعد تم میری زندگی کے فیصلوں کا اختیار کسی اور مرد کو" سونپ دو گے نا"

تم کیوں اب ابا کے خلاف جا رہے ہو۔۔۔اُن کو بولو کروا دیں میرا نکاح ساحل کے" ساتھ۔۔ میں تو بچپن سے ہی تم دونوں کی مانتی آئی ہوں اب بھی ایسا ہی ہو گا تو کوئی بڑی بات

نہیں ہے۔۔"اُن دونوں کے درمیان جو بھرم تھا وہ آج ٹوٹ چُکا تھا۔۔اُمید اب تک خاموش تھی کیونکہ وہ سمجھتی تھی کہ رشتوں کا بھرم قائم رہنا چاہیے ورنہ زندگی بہت مشکل ہو جاتی ہے۔۔۔اور اب شاید زندگی مشکل ہی ہونی تھی۔

زایان نے اُسکا چہرا دیکھا اور کچھ کہے بغیر کمرے سے باہر آگیا۔۔۔وہ جانتا تھا کہ حمنہ تک ساری آوازیں پہنچی ہوں گی۔۔۔وہ خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔اور حمنہ کمرے میں گئ۔۔۔تقریباً آدھے گھنٹے بعد حمنہ کمرے سے باہر آئی تھی اور صرف اتنا بولی "نکاح خواں کو بُلا لو۔۔باسم آرہا ہے"

"اور اُمید

وہ راضی ہے"۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/ مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: